۞ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کا موقف:

❶ امام ابو عبد اللہ احمد بن حنبل رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

«مَنْ تَنَقَّصَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَلَا يَنْطَوِي إِلَّا عَلَى بَلِيَّةٍ، وَلَهُ خَبِيئَةُ سَوْءٍ، إِذَا قَصَدَ إِلَى خَيْرِ النَّاسِ، وَهُمْ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم»

''جو شخص رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے کسی ایک کی تنقیص کرتا ہے اس نے اپنے اندر مصیبت کو چھپایا ہوا ہے اس کے دل میں برائی ہے اسی وجہ سے اُن پر حملہ کرتا ہے حالانکہ وہ (انبیاء کے بعد) لوگوں میں سب سے بہترین اور رسول اللہ ﷺ کے اصحاب تھے۔''

[السنة لأبي بكر بن الخلال، ج:٢، ص:٤٧٧، رقم: ٦٥٨، إسناده صحيح]

❷ نیز فرماتے ہیں:

« يَا أَبَا الْحسن؟ إِذا رَأَيْت أحدا يذكر أَصْحَاب رَسُول الله صلى الله عليه وسلم َ - بِسوء فاتهمه عَلَى الْإِسْلَام»

''اے ابوالحسن؟ اگر آپ کسی شخص کو کسی صحابی کی برائی کرتے سنیں، تو آپ اس کے اسلام پر تہمت لگادیں۔''

[الحجة في بيان المحجة، ج:٢، ص:٤٢٧، رقم:٨٣١، إسناده صحيح]

❸ نیز فرماتے ہیں:

«مَنْ شَتَمَ أَخَافُ عَلَيْهِ الْكُفْرَ مِثْلَ الرَّوَافِضِ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ شَتَمَ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم لَا نَأْمَنُ أَنْ يَكُونَ قَدْ مَرَقَ عَنِ الدِّينِ»

''جو (صحابہ کو) برا بھلا کہے، مجھے اس پر کفر کا خدشہ، جیسے روافض ہیں۔ جس نے اصحاب نبی ﷺ کو برا بھلا کہا، مجھے اس کے متعلق خوف ہے کہ وہ دین سے نکل جائے۔''

[السنة لأبي بكر بن الخلال، ج:٣، ص:٤٩٣، رقم: ٧٨٠، إسناده صحيح]

4 امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے سیدنا علی اور سیدنا معاویہ رضي اللہ عنہما کے مابین ہونے والی جنگ کے متعلق پوچھا گیا تو آپؒ نے فرمایا:

«ما أقول فيهم إلا الحُسنى»

''میں ان سب کے متعلق اچھی بات ہی کہتا ہوں۔''

[مناقب الإمام أحمد، ص:٢٢١، إسناده حسن]

5 امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ اصحاب رسول کا ذکر کر کے فرمایا:

«رحمهم الله اجمعين، ومعاوية وعمرو وأبو موسى الأشعري والمغيرة كلهم وصفهم الله تعالى في كتابه فقال: (سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ)»

''اللہ تعالیٰ ان سب پر رحمت فرمائے، حضرت معاویہؓ، حضرت عمرو بن عاصؓ، حضرت ابو موسیٰؓ اور حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سب پر اللہ کی رحمت ہو۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ان کا وصف بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے: ''سجدوں کے آثار ان کے چہروں پر نمایاں ہیں۔''

[مناقب الإمام أحمد، ص:٢٢١، إسناده حسن]

6 امام عبد الملک بن عبد الحمید المیمونیؒ (ثقۃ فاضل) فرماتے ہیں:

قُلْتُ لِأَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ: أَلَيْسَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: «كُلُّ صِهْرٍ وَنَسَبٍ يَنْقَطِعُ إِلَّا صِهْرِي وَنَسَبِي» ؟ قَالَ: " بَلَى، قُلْتُ: وَهَذِهِ لِمُعَاوِيَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ، لَهُ صِهْرٌ وَنَسَبٌ. قَالَ: وَسَمِعْتُ ابْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ: «مَا لَهُمْ وَلِمُعَاوِيَةَ، نَسْأَلُ اللَّهَ الْعَافِيَةَ»

''میں نے امام احمدؒ سے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ نے یہ نہیں فرمایا: ''قیامت کے دن میری قرابت داری اور میرے نسب کے علاوہ ہر ایک کے حسب و نسب کا تعلق منقطع ہو جائے گا؟ تو انہوں نے فرمایا: ہاں یہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے، میں نے کہا تو کیا یہ تعلق داری سیدنا معاویہؓ کو حاصل ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: بالکل یہ شرف ان کو بھی حاصل ہے، فرمایا: جو ان کے لئے ہیں اور وہ سیدنا معاویہؓ کے لئے بھی ہیں، ہم اللہ سے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔''

[السنة لأبي بكر بن الخلال، ج:٢، ص:٤٣٢، رقم:٦٥٤، إسناده صحيح]

7 امام اسحاق بن ابراھیم بن ھانیٔ النیسابوری (ت ٢٤١ ھ) بیان کرتے ہیں:

«وسئل عن الذي يشتم معاوية، أَيُصَلَّى خلفه؟ قال: لا يُصَلَّى خلفه، ولا كرامة»

”امام احمد بن حنبلؒ سے پوچھا گیا کہ جو شخص سیدنا معاویہؓ کو برا بھلا کہتا ہو، کیا اس کے پیچھے نماز ادا کی جاسکتی ہے؟ فرمایا: اس کے پیچھے نماز ادا نہیں کی جاسکتی، نہ اس کی عزت کی جائے گی۔“

[مسائل الإمام أحمد بن حنبل رواية إسحاق بن إبراهيم بن هانئ النيسابوري، ج:١، ص:٦٠، رقم:٢٩٦]

8 امام ہارون بن عبداللہ بزاز رحمہ اللہ نے امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے کہا:

«جَاءَنِي كِتَابٌ مِنَ الرَّقَّةِ أَنَّ قَوْمًا قَالُوا: لَا نَقُولُ: مُعَاوِيَةُ خَالُ الْمُؤْمِنِينَ، فَغَضِبَ وَقَالَ: مَا اعْتِرَاضُهُمْ فِي هَذَا الْمَوْضِعِ، يُجْفَوْنَ حَتَّى يَتُوبُوا»

”مجھے ”رقہ“ علاقے سے خط آیا کہ ایک گروہ نے کہا ہے: ہم معاویہ رضي اللہ عنہ کو ”خال المومنین“ (مومنوں کے ماموں) نہیں سمجھتے، تو امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ غصے ہوئے اور فرمایا: اس لقب پر انہیں آخر اعتراض کیا ہے؟ ایسے لوگوں سے بائیکاٹ کیا جائے، تاآنکہ وہ توبہ کر لیں۔“

[السنة لأبي بكر بن الخلال، ج:٢، ص:٤٣٤، رقم:٦٥٨، إسناده صحيح]

9 امام ابو حارث احمد بن محمد صائغ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں:

«وَجَّهْنَا رُقْعَةً إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ: مَا تَقُولُ رَحِمَكَ اللَّهُ فِيمَنْ قَالَ: لَا أَقُولُ إِنَّ مُعَاوِيَةَ كَاتِبُ الْوَحْيِ، وَلَا أَقُولُ إِنَّهُ خَالُ الْمُؤْمِنِينَ، فَإِنَّهُ أَخَذَهَا بِالسَّيْفِ غَصْبًا؟ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هَذَا قَوْلُ سَوْءٍ رَدِيءٌ، يُجَانَبُونَ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ، وَلَا يُجَالَسُونَ، وَنُبَيِّنُ أَمْرَهُمْ لِلنَّاسِ»

”ہم نے ابو عبداللہ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کو خط لکھا کہ آپ ایسے شخص کے متعلق کیا فرماتے ہیں، جس کا دعویٰ ہو کہ میں معاویہ رضي اللہ عنہ کو کاتب وحی نہیں مانتا اور نہ ہی انہیں خال المومنین (مومنوں کے ماموں) تسلیم کرتا ہوں، انہوں نے بزور شمشیر غصب کی؟ فرمایا: یہ بات انتہائی بری اور ناقابل التفات ہے، ایسوں سے کنارہ کشی کی جائے، ان کی مجلس اختیار نہ کی جائے اور ان کی گمراہیاں عوام الناس میں بیان کی جائیں۔“

[السنة لأبي بكر بن الخلال، ج:٢، ص:٤٣٤، رقم:٦٥٩، إسناده صحيح]

10 امام احمد بن حمید ابو طالب رحمہ اللہ نے ابو عبداللہ احمد بن حنبلؒ سے پوچھا:

«أَقُولُ: مُعَاوِيَةُ خَالُ الْمُؤْمِنِينَ؟ وَابْنُ عُمَرَ خَالُ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ: نَعَمْ، مُعَاوِيَةُ أَخُو أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَرَحِمَهُمَا، وَابْنُ عُمَرَ أَخُو حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَرَحِمَهُمَا، قُلْتُ: أَقُولُ: مُعَاوِيَةُ خَالُ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ: نَعَمْ»

”کیا میں کہوں گا: معاویہؓ خال المومنین ہیں؟ اور ابن عمرؓ خال المومنین ہیں؟ آپؒ نے فرمایا: ہاں، معاویہ نبی ﷺ کی زوجہ ام حبیبہ بنت ابی سفیان کے بھائی ہیں، اور اللہ ان پر رحمت نازل فرمائے۔ اور ابن عمرؓ نبی ﷺ کی زوجہ حفصہؓ کے بھائی ہیں، اور اللہ ان پر رحمت نازل فرمائے۔ میں نے کہا: کیا میں کہوں گا: معاویہؓ خال المومنین ہیں؟ آپؒ نے فرمایا: ہاں۔“

[السنة لأبي بكر بن الخلال، ج:٢، ص:٤٣٣، رقم:٦٥٧، إسناده صحيح]

11 امام یوسف بن موسی بن راشد رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

«أَنَّ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ شَتَمَ مُعَاوِيَةَ، يُصَيِّرُهُ إِلَى السُّلْطَانِ؟ قَالَ: «أَخْلَقُ أَنْ يُتَعَدَّى عَلَيْهِ»

”امام ابو عبداللہ احمد بن حنبلؒ سے پوچھا گیا اس شخص کے بارے میں جو سیدنا معاویہ رضي اللہ عنہ کو گالی دیتا ہے اس کو کوئی حکمران کے پاس لے جائے؟ آپؒ نے فرمایا لائق ترین یہی ہے کہ اسے سزا دی جائے۔“

[السنة لأبي بكر بن الخلال، ج:٢، ص:٤٤٨، رقم:٦٩٢، إسناده صحيح]

12 ایک شخص نے امام احمد بن حنبل سے پوچھا:

«يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، لِي خَالٌ ذَكَرَ أَنَّهُ يَنْتَقِصُ مُعَاوِيَةَ، وَرُبَّمَا أَكَلْتُ مَعَهُ، فَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُبَادِرًا: «لَا تَأْكُلْ مَعَهُ»

''اے ابوعبداللہ، میرے ماموں کے بارے میں ذکر کیا جاتا ہے کہ معاویہؓ کی تنقیص کرتا ہے، اور میں کبھی کبھار اس کے ساتھ کھاتا ہوں تو ابو عبد اللہ (امام احمد بن حنبل) نے فوراً فرمایا: اس کے ساتھ مت کھانا۔''

[السنة لأبي بكر بن الخلال، ج:٢، ص:٤٤٨، رقم:٦٩٣، إسناده صحيح]

⓭ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:

«أَيُّهُمَا أَفْضَلُ: مُعَاوِيَةُ أَوْ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ؟ فَقَالَ: «مُعَاوِيَةُ أَفْضَلُ، لَسْنَا نَقِيسُ بِأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَحَدًا»

''معاویہؓ افضل ہیں یا عمر بن عبدالعزیزؒ؟ فرمایا: معاویہؓ ہی افضل ہیں، ہم اصحاب رسول کا کسی کے ساتھ موازنہ نہیں کرتے۔''

[السنة لأبي بكر بن الخلال، ج:٢، ص:٤٣٤، رقم: ٦٦٠، إسناده صحيح]

⓮ امام ابو عبداللہ احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:

«يُكْتَبُ عَنِ الرَّجُلِ، إِذَا قَالَ: مُعَاوِيَةُ مَاتَ عَلَى غَيْرِ الْإِسْلَامِ أَوْ كَافِرٌ؟ قَالَ:لَا، ثُمَّ قَالَ: لَا يُكَفَّرُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم»

''کیا ہم اس شخص سے (حدیث) لکھ سکتے ہیں جو کہتا ہے کہ حضرت معاویہؓ بغیر اسلام کے یا کافر ہو کر فوت ہوئی؟ آپؒ نے فرمایا: نہیں، پھر آپؒ نے فرمایا: اصحاب رسول اللہ ﷺ میں سے کسی کو بھی کافر قرار نہیں دیا جاتا۔''

[السنة لأبي بكر بن الخلال، ج:٢، ص:٤٤٧، رقم: ٦٩١، إسناده صحيح]

⓯ امام احمد بن جعفر بن یعقوب ابو العباس الاصطخری رحمہ اللہ نے امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے اهل السنۃ کے عقیدہ کی جو تفصیلات بیان کی ہیں، ان میں صحابہ کرام رضي اللہ عنھم کے بارے میں وہ فرماتے ہیں:

«ذكر محاسن أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم كلهم أجمعين، والكف عن ذكر مساويهم، والخلاف الذى شجر بينهم. فمن سبّ أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم أو أحدا منهم، أو تنقّصه أو طعن عليهم، أو عرّض بعيبهم، أو عاب أحدا منهم: فهو متبدع رافضى خبيث مخالف، لا يقبل الله منه صرفا ولا عدلا. بل حبهم سنة، والدّعاء لهم قربة، والاقتداء بهم وسيلة، والأخذ بآثارهم فضيلة....لا يجوز لأحد أن يذكر شيئا من مساويهم، ولا يطعن على أحد منهم بعيب، ولا بنقص. فمن فعل ذلك فقد وجب على السّلطان تأديبه وعقوبته، ليس له أن يعفو عنه، بل يعاقبه ويستتيبه، فان تاب قبل منه، وإن ثبت عاد عليه بالعقوبة وخلّده الحبس، حتى يموت أو يراجع»

"یعنی رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کے محاسن ذکر کئے جائیں اور ان کی خطاؤں کو ذکر کرنے اور ان کے مابین ہونے والے مشاجرات بیان کرنے سے اجتناب کیا جائے، جو کوئی صحابہ کرام رضي الله عنهم یا ان میں سے کسی ایک کو گالی دیتا ہے یا ان کی تنقیص کرتا ہے یا ان پر طعن و ملامت کرتا ہے یا ان کو عیب ناک کرنے کے درپے ہوتا ہے یا ان میں سے کسی ایک کو عیب لگاتا ہے تو وہ خبیث بد عتی رافضی ہے، اللہ تعالیٰ اس کا نہ کوئی فرض قبول کرے گا نہ نفل، بلکہ صحابہ کرام رضي الله عنهم سے محبت سنت ہے ان کے لئے دعا قربت کا ذریعہ ہے ان کی اقتداء وسیلہ ظفر ہے اور ان کے آثار کی اتباع میں بڑا درجہ ہے۔۔۔ کسی کے لئے بھی جائز نہیں کہ وہ ان کی کمزوریوں کو ذکر کرے اور کسی عیب اور نقص کی بنا پر ان میں سے کسی ایک پر بھی طعن کیا جائے۔ جو ایسا کرے حاکم پر واجب ہے کہ وہ اس کو سزا دے اسے معاف نہ کرے اور اس سے توبہ کرائی جائے، اگر توبہ کرے فبھا ورنہ پھر اسے سزا دے اور ہمیشہ قید خانہ میں رکھے تاآنکہ وہ اس سے رجوع کرے یا مر جائے۔"

[طبقات الحنابلة لابن أبي يعلى –ت الفقي، ج:١، ص:٣٠]

16 امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے ایک اور شاگرد امام محمد بن حبیب الاندرانی رحمہ اللہ امام صاحب سے اہل السنۃ والجماعۃ کا عقیدہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

«وترحم على جميع أصحاب محمد صغيرهم وكبيرهم. وحدث بفضائلهم وأمسك عما شجر بينهم»

"حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے سب صحابہ بڑے ہوں خواہ چھوٹے کے حق میں رحمت کی دعاء کرو، ان کے فضائل بیان کرو اور ان کے درمیان ہونے والے مشاجرات سے اجتناب کرو۔"

[طبقات الحنابلة لابن أبي يعلى –ت الفقي، ج:١، ص:٢٩٤]

17 امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے ایک اور شاگرد امام مسدد بن مسرھد مسربل البصری رحمہ اللہ نے جب امام احمد بن حنبلؒ سے اہل السنتہ کے عقیدہ کی وضاحت چاہی تو امام صاحب نے اس کی جو تفصیل بیان کی اس میں یہ بھی فرمایا:

«والكف عن مساوئ أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم، تحدثوا بفضائلهم وأمسكوا عما شجر بينهم»

''رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام رضي اللہ عنھم کی خطاؤں سے خاموشی اختیار کی جائے،ان کے فضائل کو بیان کیا جائے اور ان کے آپس میں مشاجرات سے اجتناب کیا جائے۔''

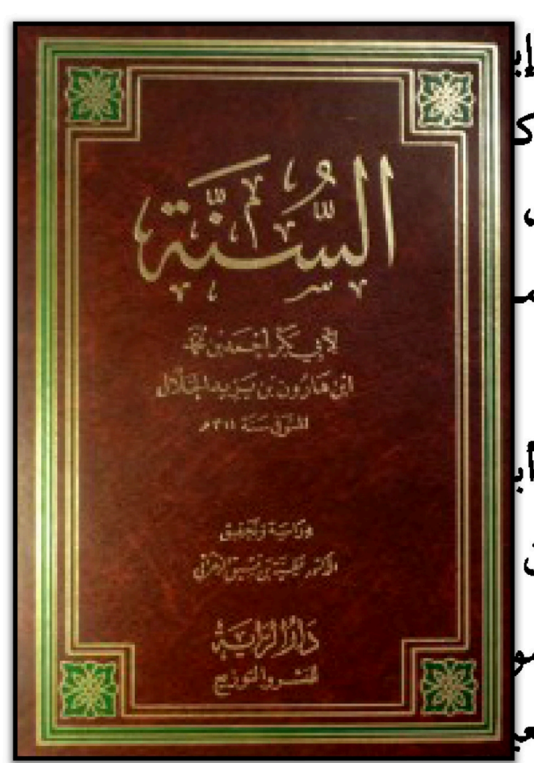
[طبقات الحنابلة لابن أبي يعلى –ت الفقي، ج:١، ص:٣٤٤]

18 امام محمد بن احمد ابو علی الھاشمی القاضی رحمہ اللہ کا شمار امام احمدؒ کے ارشد تلامذہ میں ہوتا ہے۔ موصوف عقیدہ اہل السنتہ کی وضاحت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

«ولا نبحث عن اختلافهم فى أمرهم، ونمسك عن الخوض فى ذكرهم، إلا بأحسن الذكر لهم...ولا ندخل فيما شجر بينهم »

''ہم ان کے کسی معاملہ میں اختلاف کے متعلق بحث نہیں کرتے اور اچھے ذکر کے علاوہ ان کے ذکر میں خاموشی اختیار کرتے ہیں اور ان کے باہم مشاجرات میں کوئی دخل اندازی نہیں کرتے۔''

[طبقات الحنابلة لابن أبي يعلى –ت الفقي، ج:٢، ص:١٨٥]



الله سنة سبع وعشرين أنا وأبو جعفر بن إب
نترحم على أصحاب رسول الله ﷺ ك
العاص ، وعلى أبي موسى الأشعري ،
وصفهم الله في كتابه فقال : ﴿سيم
السجود ﴾ (١) .

٧٥٦ ـ وأخبرنا أبو بكر المروذي قال : سمعت أب
رسول الله ﷺ فقال : رحمهم الله أجمعين

٧٥٧ ـ أخبرنا صالح بن علي الحلبي من آل ميمو
الله ويترحم على أصحاب رسول الله أجمعي

٧٥٨ ـ أخبرني محمد بن أبي هارون ومحمد بن جعفر أن أبا الحارث (٤) حدثهم قال : سمعت أبا عبد الله يقول : قال ﷺ : «خير الناس قرني (٥) » ، فلا يقاس بأصحابه أحد من التابعين ، وقال أبو عبد الله : من تنقص أحداً من أصحاب رسول الله ﷺ فلا ينطوي إلا على بلية وله خبيئة سوء ، إذا قصد إلى خير الناس وهم أصحاب رسول الله ﷺ حسبك (٦) .

٧٥٩ ـ أخبرنا أبو بكر المروذي قال : حدثني عبد الصمد (٧) قال : قال

---

(١) في إسناده الحسين بن صالح العطار لم أجد ترجمته .
(٢) إسناده صحيح . وهو مذهب السلف الدعاء للصحابة والترضي عنهم والقول فيهم بالحسنى ، والسكوت عما شجر بينهم واعتقاد أنهم أفضل الخلق بعد الأنبيا .
(٣) إسناده صحيح : وفيه متابعة صالح للمروذي في رواية هذا القول عن أحمد .
(٤) أحمد بن محمد الصائغ .
(٥) حديث صحيح ، وتقدم تخريجه .
(٦) إسناده صحيح . وتقدم نحو هذا المعنى عن أحمد .
(٧) ابن محمد العبداني : كما ذكر المزي فيمن روى عن بشر الحافي وذكره أبو يعلى ولم يذكر حالته . طبقات الحنابلة ١/ ٢١٨ .

٧٧٨ ـ أخبرني محمد بن يحيى الكحال أن أبا عبد الله قال : الرافضي الذي يشتم[١] .

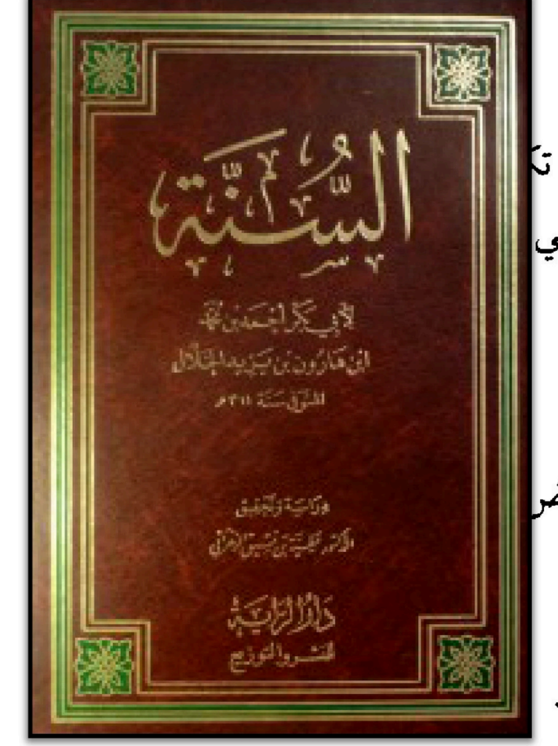
٧٧٩ ـ أخبرنا أبو بكر المروذي قال : سألت أبا عبد الله عن من يشتم أبا بكر وعمر وعائشة؟ قال : ما رآه على الإسلام ، قال : وسمعت أبا عبد الله يقول : قال مالك [٢] : الذي يشتم أصحاب النبي ﷺ ليس لهم سهم ، أو قال : نصيب في الإسلام [٣] .

٧٨٠ ـ وأخبرني عبد الملك بن عبد الحميد قال : سمعت أبا عبد الله قال : من (شتم) أخاف عليه الكفر مثل الروافض ، ثم قال : من شتم أصحاب النبي ﷺ (لا) نأمن أن يكون قد مرق عن الدين [٤] .

٧٨١ ـ أخبرنا زكريا بن يحيى [٥] قال : ثنا أبو طالب [٦] أنه قال لأبي عبد الله : الرجل يشتم عثمان ؟ فأخبروني أن رجلاً تكلم فيه فقال : هذه زندقة [٧] .

٧٨٢ ـ أخبرنا عبد الله بن أحمد بن حنبل قال : سألت أبي عن رجل شتم رجلاً من أصحاب النبي ﷺ فقال : ما أراه على الإسلام [٤] .

٧٨٣ ـ أخبرني يوسف بن موسى [٨] أن أبا عبد الله سئل وأخبرني علي بن عبد الصمد [٩] قال : سألت أحمد بن حنبل عن جار لنا رافضي يسلم



(١) إسناده صحيح .

(٢) ابن أنس .

(٣) إسناده صحيح وهذا تصريح من الإمام أحمد في تـ
كذلك مالك ، وأبو عبيد القاسم بن سلام ، والفريابي

(٤) إسناده صحيح .

(٥) الناقد .

(٦) أحمد بن حميد المشكاني .

(٧) إسناده صحيح ، وقد قال كثير من السلف أن الرفض
يلج منه من أراد الطعن في الإسلام والمسلمين .

(٨) ابن راشد .

(٩) هما اثنان الطيالسي ، والمكي ، والمؤلف لم يميز .

٨٣١ ـ قَالَ: وأَخبرَنَا هبة الله، وأَخْبَرَنَا مُـحَمَّد بن عبد الرَّحْمَن، أَخْبَرَنَا عبد اللّـه بْـن مُحَمَّد بن زِيَاد، حَـدَّثَنَا عبد الْملك بن عبـد الحميد الْمَـيْمُونيّ قَالَ: سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ رَحمَه اللَّهُ يَقُولُ : مَا لَهُم ولِمعاوِيَة ؟ أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَافِيَةَ .

وقَالَ لِـي: يَا أَبَا الْحَسَنِ؟ إِذَا رَأَيْتَ أَحَدًا يَـذْكُرُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِسُوءٍ فَاتَّهِمْهُ عَلَى الإِسْلَامِ (١).

الحجة في بيان المحجة
في شرح
التوحيد ومذهب أهل السنة
تأليف الإمام الحافظ قوام السنة
أبي القاسم إسماعيل بن محمد بن الفضل التيمي الأصبهاني
المتوفى سنة ٥٣٥ هـ
تحقيق
محمد عبد اللطيف محمد الجمل
راجعه وقدم له
فضيلة الدكتور أحمد النقيب   فضيلة الشيخ محمد بيومي
فضيلة الشيخ المحدث
أبو عبد الله أحمد بن إبراهيم بن أبي العينين
الجزء الثاني   دار الفاروق

●●

= وهو باطل ، وأحمد بن عـمران قال
زرعة وفيه مجاهيل ، وقد اختلف في
أخرجـه الخطيب في تاريخه «٢/ ٩٩»
وزاد في أحد اللفظين : « ألا لا تصلـ
اللعنة » .

وكلا الوجهين لا يصح .

والحديث ضعفه العلامة الألباني في الضعيفة «٣٠٣٦» وضعيف الجامع «١٥٣٦» .

(١) « صحيح » أخرجه اللالكائي «٢٣٥٩» والخلال في السنة «٦٥٤» من طريق عبد الملك بن عبد الحميد الميموني به .

وسنده صحيح .

فقال : قد جاء(1).

٦٥٣ ـ وأخبرني محمد بن علي أن مهنا حدثهم قال : سألت أحمد عن معاوية بن أبي سفيان فقال : له صحبة . قلت من أين هو؟ قال : مكي قطن الشام (2) (3) .

٦٥٤ ـ وأخبرني عبد الملك بن عبد الحميد الميموني قال : قلت لأحمد بن حنبل : أليس قال النبي ﷺ : «كل صهر ونسب/ينقطع إلا صهري ونسبي» (4) ؟ قال : بلى ، قلت : وهذه لمعاوية ؟ قال : نعم له صهر ونسب ، قال : وسمعت ابن حنبل يقول ما لهم ولمعاوية .. نسأل الله العافية (3) . [ب

٦٥٥ ـ وأخبرني محمد بن علي قال : ثنا أبو بكر الأثرم قال ، ثنا إسحاق بن محمد المدني (5) ، عن عبد الله بن جعفر بن عبد الرحمن بن

= الاستخلاف ، حديث (٧٢٢٢ ، ٧٢٢٣) ، فت
عن جابر وفي بعض ألفاظه : ما وليهم اثنا ع
يزال أمر الناس ماضياً . . . ، كتاب الإمارة
١٤٥٣ . وأحمد في عدة مواضع ١/٣٩٨ ، ٥/

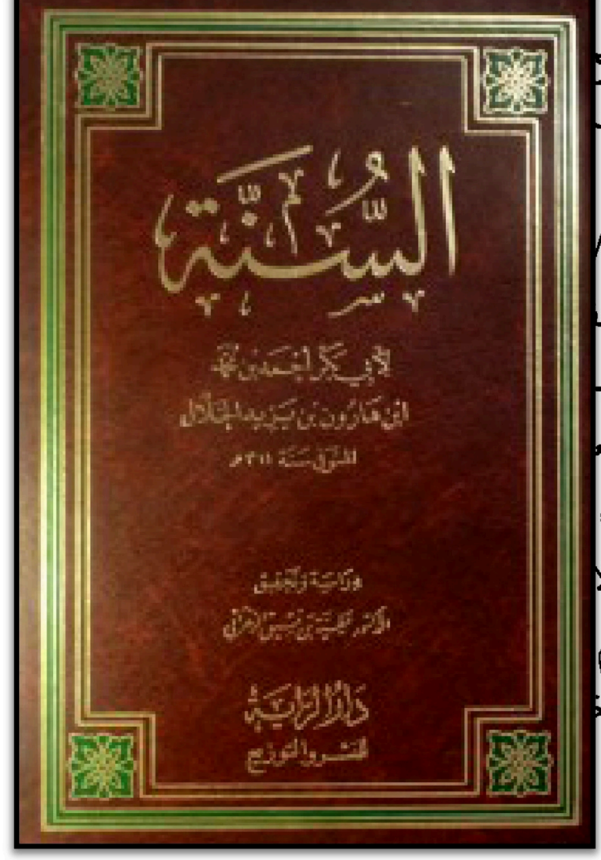
(1) إسناده صحيح . وما قول أحمد (قد جاء) ف
ﷺ فقال بعضهم : بدأ بخلافة الخلفاء الأرب
مروان وأولاده الأربعة وبينهم وعمر بن عبد الع
والقول الثاني : أنه إشارة إلى عدد الخلفاء
الرافضة أن هذا الحديث خاص بأئمتهم ادعاء لا

(2) كان والياً عليها من قبل عمر بن الخطاب ، ثم
قتل عثمان خرج يطلب قتلة عثمان وإظهار الخ
صلح الحسن معه اجتمع الناس على إمرته .

(3) إسناده صحيح .

(4) سيأتي هذا الحديث قريباً .

(5) ابن إسماعيل . . . ابن أبي فروة المدني ، صدوق كف بصره فساء حفظه من العاشرة ، تقريب التهذيب (١/٦٠) .



سياق قوله فيما شَجر بين الصحابة :

أَخبرنا محمد بن ناصر ، قال : أَنبأنا الحسن بن أَحمد الفقيه ، قال : أخبرنا محمد بن أَحمد ، قال : حدثنا ابن سَلْم[٣] ، قال : أخبرنا أَحمد بن

(١) تحرف في (د) و (ف) إلى : « الحصين » .

(٢) بموحدتين مضمومتين وسكون اللام « تبصير المنتبه » ١/١٠١ .

(٣) تحرف في (د) و (ف) إلى : « أسلم ».

عبد الخالق ، قال : حدثنا أبو بكر المَرُّوذِي ، قال : قيل لأبي عبد الله أَحمد بن حَنبل ونحن بالعسكر ، وقد جاءَ بعض رُسل الخليفة فَقال : يا أَبا عبد الله ، ما تقولُ فيما كان بينَ علي ومُعاوية ؟ فقال أَبو عبد الله : ما أَقول فيهم إلا الحُسنى . قال المَرُّوذِي : وسمعتُ أَبا عبد الله وذُكر له أَصحاب رسول الله ، فقال : رَحمهم الله أَجمعين ، ومُعاوية وعَمرو بن العاص وأَبو موسى الأَشعري والمغيرة كلُّهم وصَفهم الله تعالى في كتابه فقال : ﴿ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ ٱلسُّجُودِ ﴾[١] .

أَخبرنا أَبو مَنصور عبد الرحمن بن
ثابت ، قال : أَخبرني الحسن بن مُحـ
عثمان الصَّفّار ، قال : حدثنا أَبو القا
قال : حدثني أَبي ، قال : حضرتُ أَ
علي ومُعاوية ؟ فأَعرضَ عنه ، فقيل لـ
هاشم . فأَقبل عليه فَقال : اقرأ : ﴿ تِلْ
كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُواْ يَعْمَلُونَ

سياق كلامه في الرافضة :

أَخبرنا محمد بن ناصر ، قال : أَنبأ
محمد بن أَحمد الحافظ ، قال : أَخبرنـ
قال : قلتُ لأَبي : مَن الرافِضي ؟ قال

(١) سورة الفتح : ٢٩ .

(٢) سورة البقرة : ١٤١ .

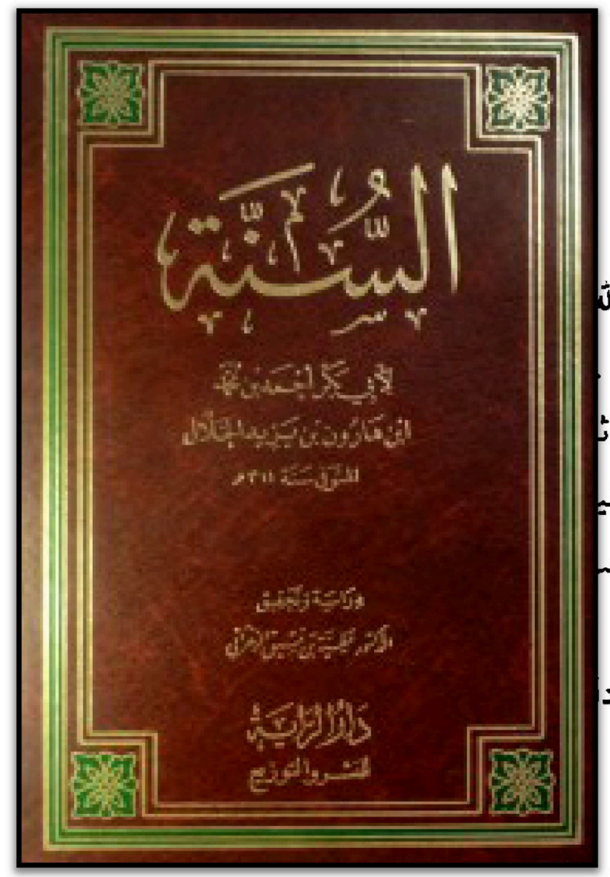
(٣) « طبقات الحنابلة » ١/١٨٢ .

٦٥٨ ـ أخبرنا أبو بكر المروذي قال : سمعت هارون بن عبد الله [١] يقول لأبي عبد الله : جاءني كتاب من الرقة أن قوماً قالوا : لا نقول معاوية خال المؤمنين ، فغضب وقال : ما اعتراضهم في هذا الموضع ، يجفون حتى يتوبوا [٢] .

٦٥٩ ـ أخبرني محمد بن أبي هارون ، ومحمد بن جعفر أن أبا الحارث [٣] حدثهم قال : وجهنا رقعة إلى أبي عبد الله ما تقول رحمك الله فيمن قال : لا أقول إن معاوية كاتب الوحي ولا أقول أنه خال المؤمنين ، فإنه أخذها بالسيف غصباً ؟ قال أبو عبد الله : هذا قول سوء رديء ، يجانبون هؤلاء القوم ولا يجالسون ونبين أمرهم للناس[٤] .

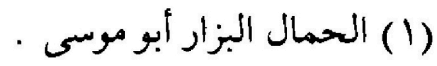
٦٦٠ ـ وأخبرنا أبو بكر المروذي قال : قلت لأبي عبد الله أيما أفضل معاوية أو عمر بن عبد العزيز فقال : معاوية أفضل ، لسنا نقيس بأصحاب رسول الله ﷺ أحداً ، قال النبي ﷺ : « خير الناس قرني الذي بعثت فيهم » [٥] [٦] .

٦٦١ ـ أخبرني عصمة بن عصام قال : ثنا حنبل قال ، سمعت أبا عبد الله
/أ] وسئل :/ من أفضل : معاوية أو عمر بن عبد العزيز ؟ قال : من رأى



---

(١) الحمال البزار أبو موسى .


(٢) إسناده صحيح .

(٣) أحمد بن محمد الصائغ .

(٤) إسناده صحيح . ولا شك أن معاوية رضي الله
وهو أخو أم حبيبة أم المؤمنين رضي الله عنهما

(٥) أخرجه البخاري بلفظ : خير أمتي قرني ث
عمران بن حصين فلا أدري أذكر بعد قرنه قرني
باب «فضائل أصحاب النبي ومن صح
فتح ٧/٣ .

(٦) إسناده صحيح وعمر بن عبد العزيز خليفة عاد
أفضل من الصحابي .

٢٩٤ سألته عن : الرَّجُل يُربي ، أيصلى خلفه ؟

قال : وما رِباه ؟

قلت : يعطي الدينار بالدينار ، وفضل ثلاثة دراهم ،أو أكثر أو أقل ؟

قال : لا يُصلّى خلفه .

٢٩٥ وسئل عمن يقول : لفظي بالقرآن مخلوق ، أيصلّى خلفه ؟

قال : لا يصلّى خلفه، ولا يجالس، ولا يُكلم، ولا يُسلّم عليه . /

٢٩٦ وسئل عن : الذي يشتم معاوية ، أيصلى خلفه ؟

قال : لا يُصلّى خلفه، ولا كرامة[1] .

٢٩٧ وسئل عن : إمام صلى بق

لم يمسح برأسه فصلّى بهم ؟

قال أبو عبدالله : يعيد الصلاة

وأعادوا ،وإذا ذكر وهو خارج من ال

٢٩٨ وسألته عن : الرجل يدخل

على غير وضوء ، كيف يصنع ؟

قال : يخرج من الصف .

٢٩٩ وسألته عن : الإمام يركع

أينتظرهم ؟

قال : قدر ما لا يشقّ على من خلفه

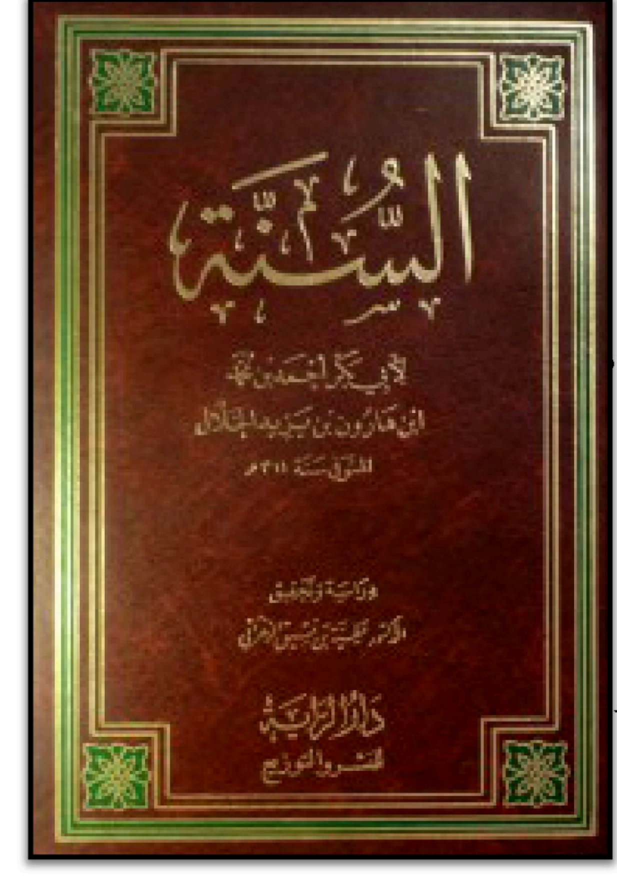
(١) تواتر مثل هذا الجواب عن الامام أحمد وغيره من الأئمة . وهذا هو الحق نحو أصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم . وهم الذين نقلوا لنا هذا الدين ونشروه .

أبا عبد الله يكتب عن الرجل إذا قال : معاوية مات على غير الإسلام أو كافر ؟ قال : لا ، ثم قال : لا يُكَفَّر رجل من أصحاب رسول الله ﷺ [1] .

٦٩٢ ـ أخبرني يوسف بن موسى [2] أن أبا عبد الله سئل عن رجل شتم معاوية يصيره إلى السلطان ؟ قال : أخلق أن يتعدى عليه [1] .

٦٩٣ ـ أخبرني محمد بن موسى [3] قال سمعت أبا بكر بن سندي [4] قرابة إبراهيم الحربي قال : كنت أو حضرت أو سمعت أبا عبد الله وسأله رجل يا أبا عبد الله لي خال ذكر أنه ينتقص معاوية وربما أكلت معه ، فقال أبو عبد الله مبادراً : لا تأكل معه [1] .

٦٩٤ ـ أملى علي أبو القاسم بن الجبلي [5] قال : ثنا محمد بن حميد [6] قال: ثنا سلمة بن الفضل[7]، عن محمد بن إسحاق[8]، عن محمد بن جعفر بن الزبير [9] ، عن عبد الله بن الزبير ذكر من كتب للنبي ﷺ فذكر عبد الله بن الأرقم[10] وذكر معاوية [11].

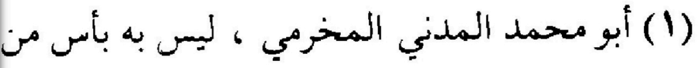


(١) إسناده صحيح .
(٢) ابن راشد .
(٣) ابن أبي هارون الوراق .
(٤) هو حبيش بن سندي .
(٥) إسحاق بن إبراهيم .
(٦) ابن حيان الرازي ، حافظ ضعيف وكان ابن
تقريب التهذيب ٢/١٥٦ .
(٧) الأبرش الأنصاري مولاهم ، صدوق كثير الخطأ
(٨) ابن يسار ، صدوق يدلس .
(٩) ابن العوام ثقة .
(١٠) ابن عبد يغوث : صحابي معروف ولاه عمر
تقريب ١/٤٠١ .
(١١) إسناده ضعيف .

المسور بن مخرمة [١] عن أم بكر بنت المسور بن مخرمة [٢] عن المسور بن مخرمة [٣] قال : قال رسول الله ﷺ : « ينقطع كل نسب إلا نسبي وسببي وصهري »[٤] .

٦٥٦ ـ أخبرني محمد قال : ثنا أبو بكر الأثرم قال : ثنا عبد الله بن عمر [٥] قال : ثنا أبو المحياة التيمي [٦] ، عن عمر بن بزيع [٧] قال : سمعت عليٍ بن عبد الله بن عباس [٨] وأنا أريد أن أسب معاوية فقال لي : مهلاً لا تسبه فإنه صهر رسول الله ﷺ [٩] .

٦٥٧ ـ أخبرني أحمد بن محمد بن مطر ،وزكريا بن يحيى أن أبا طالب [١٠] حدثهم أنه سأل أبا عبد الله : أقول معاوية خال المؤمنين ؟ وابن عمر خال المؤمنين ؟ قال : نعم معاوية أخو أم حبيبة بنت أبي سفيان زوج النبي ﷺ ورحمهما ، وابن عمر أخو حفصة زوج النبي ﷺ ورحمهما ، قلت : أقول معاوية خال المؤمنين ؟ قال : نعم [١١].



(١) أبو محمد المدني المخرمي ، ليس به بأس من

(٢) مقبولة من الرابعة ، تقريب ٢ / ٦١٩ .

(٣) ابن نوفل له ولأبيه صحبة .

(٤) إسناده حسن . وقد أخرجه أحمد ، عن أبي
جعفر ثنتا أم بكر بنت المسور عن عبيد
زيادة ٤ / ٣٢٣ .

(٥) ابن أبان القرشي الكوفي ، قال أبو حاتم : ص
والتعديل ٥ / ١١٠ ، وميزان الاعتدال ٢ / ٤٦٦

(٦) اسمه : يحيى بن يعلي التيمي أبو المحياة.

(٧) الأزدي ، مجهول الحال ، ميزان الاعتدال : ٣/

(٨) الهاشمي أبو محمد ، ثقة عابد .

(٩) وإسناده ضعيف .

(١٠) أحمد بن حميد المشكاني .

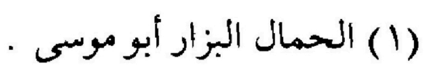
(١١) إسناده صحيح .وهي خوولة اعتبارية أي باعتبار أن أختيهما من أمهات المؤمنين أزواج رسول الله ﷺ ورضي عنهن ولأن أخو الأم خال . فمن هذا الباب ، والله أعلم .

٦٥٨ ـ أخبرنا أبو بكر المروذي قال : سمعت هارون بن عبد الله [١] يقول لأبي عبد الله : جاءني كتاب من الرقة أن قوماً قالوا : لا نقول معاوية خال المؤمنين ، فغضب وقال : ما اعتراضهم في هذا الموضع ، يجفون حتى يتوبوا [٢] .

٦٥٩ ـ أخبرني محمد بن أبي هارون ، ومحمد بن جعفر أن أبا الحارث [٣] حدثهم قال : وجهنا رقعة إلى أبي عبد الله ما تقول رحمك الله فيمن قال : لا أقول إن معاوية كاتب الوحي ولا أقول أنه خال المؤمنين ، فإنه أخذها بالسيف غصباً ؟ قال أبو عبد الله : هذا قول سوء رديء ، يجانبون هؤلاء القوم ولا يجالسون ونبين أمرهم للناس[٤] .

٦٦٠ ـ وأخبرنا أبو بكر المروذي قال : قلت لأبي عبد الله أيما أفضل معاوية أو عمر بن عبد العزيز فقال : معاوية أفضل ، لسنا نقيس بأصحاب رسول الله ﷺ أحداً ، قال النبي ﷺ : « خير الناس قرني الذي بعثت فيهم » [٥] [٦] .

٦٦١ ـ أخبرني عصمة بن عصام قال : ثنا حنبل قال ، سمعت أبا عبد الله
أ] وسئل : / من أفضل : معاوية أو عمر بن عبد العزيز ؟ قال : من رأى



(١) الحمال البزار أبو موسى .

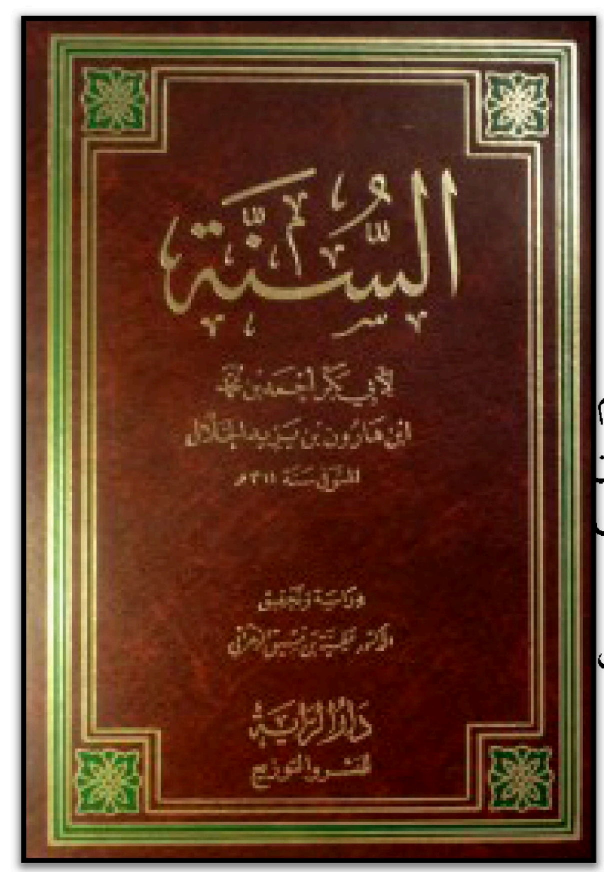
(٢) إسناده صحيح .

(٣) أحمد بن محمد الصائغ .

(٤) إسناده صحيح . ولا شك أن معاوية رضي الله
وهو أخو أم حبيبة أم المؤمنين رضي الله عنهما .

(٥) أخرجه البخاري بلفظ : خير أمتي قرنى ثم
عمران بن حصين فلا أدري أذكر بعد قرنه قرنين
باب «فضائل أصحاب النبي ومن صحب
فتح ٧/٣ .

(٦) إسناده صحيح وعمر بن عبد العزيز خليفة عادل
أفضل من الصحابي .

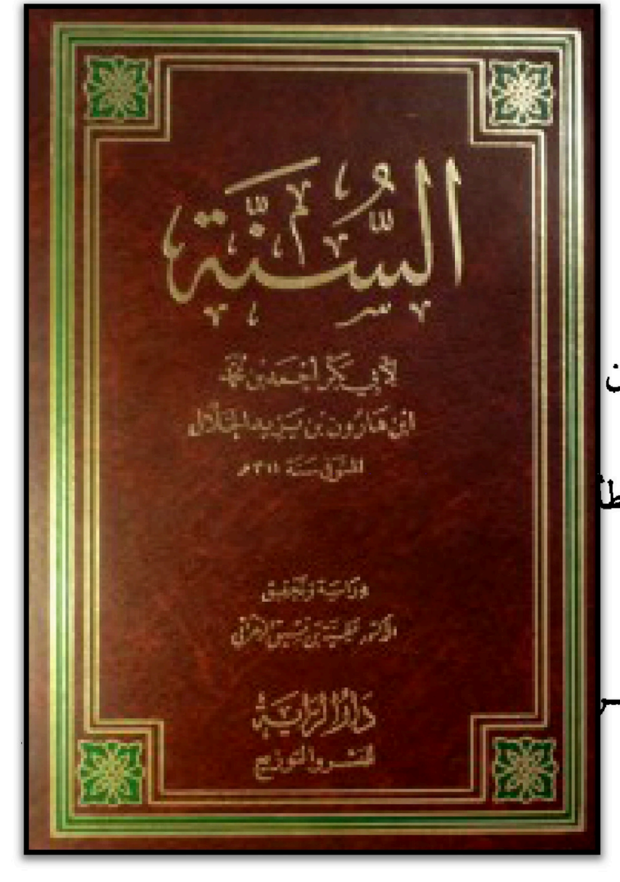


أبا عبد الله يكتب عن الرجل إذا قال : معاوية مات على غير الإسلام أو كافر ؟ قال : لا ، ثم قال : لا يُكَفَّر رجل من أصحاب رسول الله ﷺ [1] .

٦٩٢ ـ أخبرني يوسف بن موسى [2] أن أبا عبد الله سئل عن رجل شتم معاوية يصيره إلى السلطان ؟ قال : أخلق أن يتعدى عليه [1] .

٦٩٣ ـ أخبرني محمد بن موسى [3] قال سمعت أبا بكر بن سندي [4] قرابة إبراهيم الحربي قال : كنت أو حضرت أو سمعت أبا عبد الله وسأله رجل يا أبا عبد الله لي خال ذكر أنه ينتقص معاوية وربما أكلت معه ، فقال أبو عبد الله مبادراً : لا تأكل معه [1] .

٦٩٤ ـ أملى علي أبو القاسم بن الجبلي [5] قال : ثنا محمد بن حميد [6] قال : ثنا سلمة بن الفضل[7]، عن محمد بن إسحاق[8]، عن محمد بن جعفر بن الزبير [9] ، عن عبد الله بن الزبير ذكر من كتب للنبي ﷺ فذكر عبد الله بن الأرقم[10] وذكر معاوية [11].



(١) إسناده صحيح .

(٢) ابن راشد .

(٣) ابن أبي هارون الوراق .

(٤) هو حبيش بن سندي .

(٥) إسحاق بن إبراهيم .

(٦) ابن حيان الرازي ، حافظ ضعيف وكان ابن
تقريب التهذيب ٢/١٥٦ .

(٧) الأبرش الأنصاري مولاهم ، صدوق كثير الخط

(٨) ابن يسار ، صدوق يدلس .

(٩) ابن العوام ثقة .

(١٠) ابن عبد يغوث : صحابي معروف ولاه عمـ
تقريب ١/٤٠١ .

(١١) إسناده ضعيف .

طبقات الحنابلة

للقاضي أبي الحسين محمد بن أبي يعلى

الجزء الأول

إحياءً لذكرى المغفور له

حضرة صاحب السمو الملكي الأمير منصور بن عبد العزيز آل سعود

المتوفى في ١ رجب سنة ١٣٧٠

غفر الله له وأمطر على قبره شآبيب رحمته

وقف على طبعه وصححه

محمد حامد الفقي

مطبعة السنة المحمدية

٥ شارع غيط النوبى ـ القاهرة

ت ٧٩٠١٧

من قال هذا القول لا يرى الاغتسال من الاحتلام . وقد رُوِي عن النبي صلى الله عليه وسلم « أن رؤيا المؤمن كلام يكلم الربُّ عبده[1] » وقال « إن الرؤيا من الله عز وجل » و بالله التوفيق .

ومن الحجة الواضحة الثابتة البينة المعروفة : ذكر محاسن أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم كلهم أجمعين ، والكف عن ذكر مساويهم ، والخلاف الذى شَجَرَ بينهم . فمن سبَّ أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم أو أحداً منهم ، أو تنقَّصه أو طعَن عليهمْ ، أو عرَّض بعيبهم ، أو عاب أحداً منهم : فهو متبدعٌ رافضى خبيث مخالف ، لا يقبل الله منه صَرْفاً ولا عَدْلاً . بل حبهم سنة ، والدُّعاء لهم قربة ، والاقتداء بهم وسيلة ، والأخذ بآثارهم فضيلة .

وخير الأمَّة بعد النبي صلى الله عليه وسلم : أبو بكر ، وعمر بعد أبى بكر ، وعثمان بعد عمر ، وعلى بعد عثمان . ووقف قوم على عثمان . وهم خلفاء راشدون مهديون ، ثم أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد هؤلاء الأربعة خير النَّاس . لا يجُوز لأحدٍ أن يذكر شيئاً من مساويهم ، ولا يطعن على أحدمنهم بعيب ، ولا بنقص . فمن فعل ذلك فقد وجب على السُّلطان تأديبه وعقوبته ، ليس له أن يعفو عنه ، بل يعاقبه و يستتيبه ، فان تاب قَبِلَ منه ، و إن ثبت عاد عليه بالعقوبة وخَلَّده الحبس ، حتى يموت أو يراجع .

ويعرف للعرب حقها وفضلها وسابقتها ويحبهم ، لحديث رسول الله صلى الله عليه وسلم . قال « حبهم إيمان ، و بغضهم نفاق » ولا يقول بقول الشُّعوبيَّة وأراذل الموالى الذين لا يحبون العرب ، ولا يقرون لهم بفضل . فان لهم بدعة ونفاقاً وخلافاً .

ومن حرَّم المكاسب والتجارات ، وطيب المال من وجهه : فقد جهل وأخطأ . وخالف ، بل المكاسب من وجهها حلال . فقد أحلها الله عز وجل ورسوله صلى الله

(١) فى نسخة القرشى « يكلم العبد ربه »

عمرو إن له عند الله خيراً كثيراً »، قال زهير بن قيس : فلما قبض النبي عليه السلام قلت : لألزمن هذا الذي قال رسول الله ﷺ : « إن له عند الله خيراً كثيراً »، حتى أموت (١) .

٦٨٩ ـ أخبرنا عبد الله بن محمد بن شاكر قال : ثنا أبو أسامة (٢) قال : ثنا نافع بن عمر الجمحي (٣) عن ابن أبي مليكة (٤) قال : قال طلحة بن عبيد الله على ما أحدث به عن رسول الله ﷺ ألا إني سمعته يقول عمرو بن العاص من صالحي قريش (٥) .

٦٩٠ ـ أخبرني محمد بن الحسين أن الفضل بن زياد حدثهم قال : سمعت أبا عبد الله وسئل عن رجل انتقص معاوية وعمرو بن العاص أيقال له رافضي ؟ فقال : إنه لم يجترىء عليهما إلا وله خبيئة سوء ما انتقص أحد أحداً من أصحاب رسول الله ﷺ إلا له داخلة سوء . قال رسول الله ﷺ : « خير الناس قرني » (٦).

٦٩١ ـ أخبرني أحمد بن محمد بن مطر قال : ثنا أبو طالب (٧) قال : سألت

(١) في إسناده زهير بن قيس البلوي مجهول الحال . وقد ذكره الهيثمي ، وقال : أخرجه أحمد والطبراني ، ورجال أحمد وأحد إسنادي الطبراني ثقات ، مجمع الزوائد ٩/٣٥١ ـ ٣٥٢ . ولم أجد رواية أحمد في المسند .

(٢) حماد بن أسامة .

(٣) ابن عبد الله بن جميل الجمحي المكي ، ثقة ثبت .

(٤) عبد الله بن عبيد الله ، ثقة فقيه .

(٥) إسناده ضعيف لأنه منقطع . أخرجه الترمذي : حدثنا إسحاق بن منصور أخبرنا أبو أسامة به . . قال الترمذي : هذا حديث إنما نعرفه من حديث نافع بن عمر الجمحي ونافع ثقة وليس إسناده بمتصل ابن أبي مليكة لم يدرك طلحة . كتاب المناقب ، باب مناقب عمرو بن العاص ، حديث (٣٨٤٤) ٥/٦٨٨. وأحمد المسند ١/١٦١ ، وفي مناقب الصحابة ٢/٩١١ .

(٦) في إسناده : محمد بن الحسين لم يميزه . وقد ذكره ابن كثير عن الفضل بن زياد ، البداية والنهاية ٨/١٣٩ .

(٧) أحمد بن حميد المشكاني .

أبا عبد الله يكتب عن الرجل إذا قال : معاوية مات على غير الإسلام أو كافر ؟ قال : لا ، ثم قال : لا يُكَفَّر رجل من أصحاب رسول الله ﷺ (١) .

٦٩٢ ـ أخبرني يوسف بن موسى (٢) أن أبا عبد الله سئل عن رجل شتم معاوية يصيره إلى السلطان ؟ قال : أخلق أن يتعدى عليه (١) .

٦٩٣ ـ أخبرني محمد بن موسى (٣) قال سمعت أبا بكر بن سندي (٤) قرابة إبراهيم الحربي قال : كنت أو حضرت أو سمعت أبا عبد الله وسأله رجل يا أبا عبد الله لي خال ذكر أنه ينتقص معاوية وربما أكلت معه ، فقال أبو عبد الله مبادراً : لا تأكل معه (١) .

٦٩٤ ـ أملى علي أبو القاسم بن الجبلي (٥) قال : ثنا محمد بن حميد (٦) قال: ثنا سلمة بن الفضل(٧)، عن محمد بن إسحاق(٨)، عن محمد بن جعفر بن الزبير (٩) ، عن عبد الله بن الزبير ذكر من كتب للنبي ﷺ فذكر عبد الله بن الأرقم(١٠) وذكر معاوية (١١).

(١) إسناده صحيح .

(٢) ابن راشد .

(٣) ابن أبي هارون الوراق .

(٤) هو حبيش بن سندي .

(٥) إسحاق بن إبراهيم .

(٦) ابن حيان الرازي ، حافظ ضعيف وكان ابن معي… تقريب التهذيب ٢/١٥٦ .

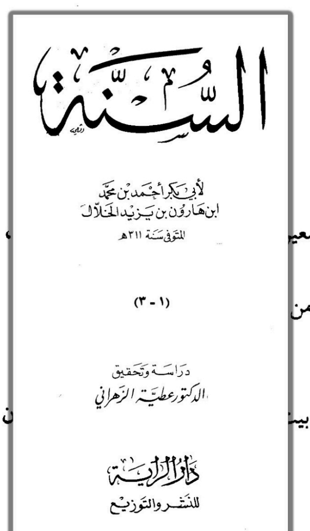
(٧) الأبرش الأنصاري مولاهم ، صدوق كثير الخطأ من…

(٨) ابن يسار ، صدوق يدلس .

(٩) ابن العوام ثقة .

(١٠) ابن عبد يغوث : صحابي معروف ولاه عمر بيت… تقريب ١/٤٠١ .

(١١) إسناده ضعيف .



وخلق لها أهلا . ونعيمها دائم . ومن زعم أنه
بالنار قبل خلق الخلق . وخلق لها أهلا . وعذ
لا محالة . وأن الله يُخرج أقواماً من النار بشف
كلم موسى تكليماً . واتخذ إبراهيم خليلا . ال
حق . وعيسى ابن مريم رسول الله وكلمته ،
بمنكر ونكير ، وعذاب القبر . والايمان بملك
الأجساد فى القبور ، فيُسألون عن الإيمان وال
والصور قَرْن ينفخ فيه إسرافيل ، وأن القبر ال
معه أبو بكر وعمر ، وقلوب العباد بين إصبعين
فى هذه الأمة لا محالة . وينزل عيسى ابن مريم
من الشبهة فهو منكر ، واحذروا البدع كلها
عليه وسلم خيراً من أبى بكر الصديق رضى الله
خيراً من عمر . ولا بعد عمر عين نظرت خير
عين نظرت خيراً من على بن أبى طالب رض
هم والله الخلفاء الراشدون المهديون ـ وأن نشهد للعشرة بالجنة . وهم أبو بكر وعمر وعثمان ، وعلى ، وطلحة والزبير ، وسعد وسعيد ، وعبد الرحمن بن عوف الزهرى ، وأبو عبيدة بن الجراح ، ومن شهد النبى صلى الله عليه وسلم له بالجنة شهدنا له بالجنة ورفع اليدين فى الصلاة زيادة فى الحسنات . والجهر بآمين عند قول الإمام (ولا الضالين) والصلاة على من مات من أهل هذه القبلة وحسابهم على الله عز وجل . والخروج مع كل إمام فى غزوة وحجة . والصلاة خلفهم صلاة الجمعة والعيدين.

والكف عن مساوئ أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم ، تحدثوا بفضائلهم وأمسكوا عما شجر بينهم ، ولا تشاور أحداً من أهل البدع فى دينك ، ولا ترافقه فى سفرك . ولا نكاح إلا بولى وخاطب وشاهدى عدل. والمتعة حرام إلى يوم القيامة.

طبقات الحنابلة

للقاضى أبى الحسين محمد بن أبى يعلى

الجزء الأول

إحياءً لذكرى المغفور له
حضرة صاحب السمو الملكى الأمير منصور بن عبد العزيز آل سعود
المتوفى فى ١ رجب سنة ١٣٧٠
غفر الله له وأمطر على قبره شآبيب رحمته

وقف على طبعه وصححه
محمد حامد الفقى

مطبعة السنة المحمدية
٥ شارع غيط النوبى ـ القاهرة
ت ٧٩٠١٧

طبقات الحنابلة

للقاضي أبي الحسين محمد بن أبي يعلى

الجزء الأول

إحياء لذكرى المغفور له

حضرة صاحب السمو الملكي الأمير منصور بن عبد العزيز آل سعود

المتوفى في ١ رجب سنة ١٣٧٠

غفر الله له وأمطر على قبره شآبيب رحمته

وقف على طبعه وصححه

محمد حامد الفقي

مطبعة السنة المحمدية
٥ شارع غيط النوبي ــ القاهرة
ت ٧٩٠١٧

هذا فلان بن فلان، ما كَذَّب بك . ولقد كان يؤمن بك و برسولك عليه السلام اللهم فاقبل شهادتنا له . ودعا له وانصرف

وقال محمد بن حبيب : قال أحمد : كتبت من العربية أكثر مما كتب أبو عمرو بن العلاء

ومات ــ يعني محمد بن حبيب ــ سنة إحدى وتسعين ومائتين

٤٠٣ ــ محمد بن حبيب الأندراني . نقل عن إمامنا أشياء

منها : رسالة في السنة . فقال : سمعت أحمد بن حنبل يقول: صفة المؤمن من أهل السنة والجماعة : من يشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له ، وأن محمداً عبده ورسوله ، وأقر بجميع ما أتت به الأنبياء والرسل ، وعقد عليه على ما أظهر ولم يشك في إيمانه ، ولم يكفر أحدا من أهل التوحيد بذنب، وأرجأ ما غاب عن الأمور إلى الله عز وجل . وفوض أمره إلى الله عز وجل، ولم يقطع بالذنوب العص[...] من عند الله . وعلم أن كل شيء بقضاء الله وقدره . والخير والشر جميعا ، ورجا لمحسن أمة محمد صلى الله عليه وسلم ، وتخوف على مسيئهم . ولم ينزل أحدا من أمة محمد جنة ولا نارا باحسان اكتسبه ، ولا بذنب اكتسبه ، حتى يكون الله عز وجل الذي ينزل خلقه حيث يشاء ، وعرف حق السلف الذين اختارهم الله لصحبة نبيه . وقدَّم أبا بكر وعمر وعثمان . وعرف حق علي بن أبي طالب ، وطلحة ، والزبير ، وعبد الرحمن بن عوف ، وسعد بن أبي وقاص ، وسعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل على سائر الصحابة . فإن هؤلاء التسعة الذين كانوا مع النبي صلى الله عليه وسلم على جبل حراء . فقال النبي صلى الله عليه وسلم « اسكن حراء ، فما عليك إلا نبي أو صديق أو شهيد » والنبي صلى الله عليه وسلم عاشرهم ، وترحم على جميع أصحاب محمد صغيرهم وكبيرهم . وحدث بفضائلهم وأمسك عما شجر بينهم . وصلاة العيدين والخوف والجمعة والجماعات مع كل أمير بَرٍّ أو فاجر . والمسح على الخفين في السفر

شهد لهم بالجنة ، وقُبض وهو عنهم راض . وأفضل هؤلاء العشرة الأبرار : الخلفاء الراشدون المهديون ، الأربعة الأخيار . وأفضل الأربعة : أبو بكر، ثم عمر، ثم عثمان ، ثم على عليهم السلام . وأفضل القرون : القرن الذين يلونهم . ثم الذين يلونهم . ثم الذين يتبعونهم .

وأن نتولى أصحاب محمد صلى الله عليه وسلم بأسرهم ، ولا نبحث عن اختلافهم فى أمرهم ، ونمسك عن الخوض فى ذكرهم ، إلا بأحسن الذكر لهم .

وأن نتولى أهل القبلة ممن ولى حرب المسلمين على ما كان فيهم : من على ، وطلحة ، والزبير ، وعائشة ، ومعاوية . رضوان الله عليهم . ولا ندخل فيما شجر بينهم ؛ اتباعاً لقول رب العالمين (٥٩:١٠ والذين جاءوا من بعدهم يقولون : ربنا اغفر لنا ولإخواننا الذين سبقونا بالإيمان . ولا تجعل فى قلوبنا غِلًّا للذين آمنوا ربنا إنك رءوف رحيم)

وذكر أبو على بن شوكة قال : اجتمعنا جماعة
أبى على بن أبى موسى الهاشمى . فذكرنا له فقرنا و
فإن الله سيرزقكم ويوسع عليكم . وأحدثكم فى مثل
سنة من السنين وقد ضاق بى الأمر شىء عظيم ،
جميعه ، ونقضت الطبقة الوسطى من دارى ، و
وقعدت فى البيت فلم أخرج ، وبقيت سنة ،فلما كا
يدق، فقلت لها : افتحى الباب ، ففعلت ، فدخل
لم يجلس حتى أنشدنى ، وهو قائم :

ليس من شدة تصيبك إلا سوف تمضى   وسـ
لا يضق ذرعك الرحيب فإن   النـ
قد رأينا من كان أشفى على الهلا   ك ،
ثم خرج عنى ، ولم يقعد ، فتفاءلت بقوله ،

طبقات الحنابلة

للقاضي أبي الحسين محمد بن أبي يعلى

الجزء الأول

إحياء لذكرى المغفور له
حضرة صاحب السمو الملكي الأمير منصور بن عبد العزيز آل سعود
المتوفى في رجب سنة ١٣٧٠
غفر الله له وأمطر على قبره شآبيب رحمته

وقف على طبعه وصححه
محمد حامد الفقي

مطبعة السنة المحمدية
٥ شارع غيط النوبي ـ القاهرة
ت ٧٩٠١٧